# فیضان خاتم النبیین ﷺ

| حوالہ | مضمون |
|---|---|
| | بانی جماعت احمدیہ کی مخالفت میں علماء کرام نے امت مسلمہ کو اتنا بد ظن کر دیا ہے کہ وہ آنحضور ﷺ کے بعد کسی قسم کے روحانی فیض کے جاری رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ نہ ہی اس بارے میں غور کرنے کو تیار ہیں۔ حالانکہ یہ قابل غور بات ہے کہ بنی نوع انسان میں سے پہلے انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے والوں کو جو جو انعامات اللہ تعالیٰ عطا فرماتا تھا اب وہ انعامات امت مسلمہ کو بھی ملیں گے یا نہیں۔ |
| | 1- پہلی امتوں میں مومنوں کو ملنے والے انعامات کا ذکر کر کے فرمایا۔ |
| سورہ الحدید:19 | i- والذین امنوا باللہ و رسلہ اولئک ھم الصدیقون و الشھداء عند ربھم...... وہ صدیق شہید کا انعام پانے والے تھے۔ |
| سورہ الانعام:90 | ii- اولئک الذین اتینھم الکتب والحکم والنبوۃ ..... ان کو ہم نے کتاب، حکمت کے علوم اور نبوت عطا کی۔ |
| سورہ المائدہ:20 | iii- و اذ قال موسی لقومہ یقوم اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ جعل فیکم انبیاء و جعلکم ملوکا..... اللہ نے تم پر انعام کر کے تم میں نبی اور بادشاہ بنائے |
| سورہ یوسف:7 | iv- ...... یتم نعمتہ علیک و علی ال یعقوب....... اللہ نے یہ نعمت نبوت اور حکومت کی شکل میں پوری فرمائی۔ |

| مضمون | حوالہ |
| --- | --- |
| ب۔ اتمام نعمت سے مراد نبوت عطا فرماتا ہے۔ | تفسیر حسینی جلد 1 صفحہ 358 |
| 2 چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ دعا سکھلائی | زیر آیت یوسف : 7 |
| اهدنا الصراط المستقیم ○ صراط الذین انعمت علیهم | فاتحہ: 6، 7 |
| الف یہ ایک حقیقت ہے کہ یہودی کلام الٰہی سننے سے انکار کرنے کی وجہ سے مغضوب قرار پائے تھے | استثناء 17 : 18 |
| ب عیسائی یوحنا باب 16 آیت 7 تا 14 میں آنحضور ﷺ کے بارے پیشگوئی کو غلط رنگ دیکر اور واقعہ پنتیکوسٹ کی طرف منسوب کرکے گمراہ ہوئے | |
| ج آنحضور ﷺ کی کامل اتباع کرنے والوں کو منعم علیہم میں شامل ہونے کی خوشخبری دی۔ | |
| من یطع الله والرسول فاولئک مع الذین انعم الله علیهم من النبیین والصدیقین والشهداء والصلحین .... یہ واضح ہے کہ | النساء: 70 |
| معیت زمانی، مکانی تو ممکن نہیں لازماً معیت فی المرتبت مراد ہے یعنی مقام اور مرتبہ میں ان کے ساتھ ہوں گے۔ | بحر محیط جلد 3 زیر آیت من یطع الله والرسول |
| فاکتبنا مع الشاهدین ای جعلنا فی زمرتهم اشارة الی قوله فاولئک مع الذین انعم الله علیهم | مفردات راغب زیر لفظ کتب صفحہ 435 |
| مع کا لفظ من کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے | |
| (i) وتوفنا مع الابرار نیک لوگوں کے ساتھ وفات دینا یعنی نیک ہونے کی حالت میں موت آئے۔ | آلعمران : 194 |
| (ii) جو لوگ منافقین میں سے توبہ کریں اور اپنی اصلاح کرلیں گے فاولئک مع المومنین وہ مومنوں میں سے ہوں گے۔ | النساء : 174 |
| (iii) حکم الٰہی کونوا مع الصادقین یعنی سچے بن جاؤ | التوبہ : 120 |
| (iv) ابی ان یکون مع السجدین اس نے سجدہ کرنے سے انکار کردیا | الحجر: 32 |

| مضمون | حوالہ |
| --- | --- |
| ب۔ اتمام نعمت سے مراد نبوت عطا فرماتا ہے۔ | تفسیر حسینی جلد1 صفحہ358 |
| 2 چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ دعا سکھلائی | زیر آیت یوسف : 7 |
| اھدنا الصراط المستقیم ۞ صراط الذین انعمت علیھم | فاتحہ:7'6 |
| الف۔یہ ایک حقیقت ہے کہ یہودی کلام الٰہی سننے سے انکار کرنے کی وجہ سے مغضوب قرار پائے تھے | استثناء 17 : 18 |
| ب عیسائی یوحنا باب 16 آیت 7 تا 14 میں آنحضور ﷺ کے بارے پیشگوئی کو غلط رنگ دیکر اور واقعہ پنتیکوسٹ کی طرف منسوب کرکے گمراہ ہوئے | |
| ج آنحضور ﷺ کی کامل اتباع کرنے والوں کو منعم علیھم میں شامل ہونے کی خوشخبری دی۔ | |
| من یطع اللہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصلحین .... یہ واضح ہے کہ | النساء:70 |
| معیت زمانی' مکانی تو ممکن نہیں لازماً معیت فی المرتبت مراد ہے یعنی مقام اور مرتبہ میں ان کے ساتھ ہوں گے۔ | بحر محیط جلد 3 زیر آیت من یطع اللہ والرسول |
| فاکتبنا مع الشاھدین ای جعلنا فی زمرتھم اشارۃ الی قولہ فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم | مفردات راغب زیر لفظ کتب صفحہ 435 |
| مع کالفظ من کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے | |
| (i) وتوفنا مع الابرار نیک لوگوں کے ساتھ وفات دینا یعنی نیک ہونے کی حالت میں موت آئے۔ | آلعمران : 194 |
| (ii) جو لوگ منافقین میں سے توبہ کریں اور اپنی اصلاح کرلیں گے فاولئک مع المومنین وہ مومنوں میں سے ہوں گے۔ | النساء : 174 |
| (iii) حکم الٰہی کونوا مع الصادقین یعنی سچے بن جاؤ | التوبہ : 120 |
| (iv) ابی ان یکون مع السجدین اس نے سجدہ کرنے سے انکار کردیا | الحجر: 32 |

| حوالہ | مضمون |
| --- | --- |
| | 3 خدا تعالیٰ نے امت مسلمہ سے قیام خلافت کا وعدہ کیا۔ |
| نور : 56 | (i) وعد الله الذين امنوا منكم ---- |
| مشکواۃ کتاب الفتن | (ii) ....ثم تكون الخلافة على منهاج النبوة |
| مشکواۃ کتاب الفتن بین السطور | (iii) الظاہر ان المراد به زمن عيسى والمهدى خلافت على منهاج النبوة سے مراد مسیح موعود اور مہدی کا زمانہ ہے |
| روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 45 | (iv) اگر کسی ایک فرد کو بھی نبی کے نام سے نہ پکارا جاتا تو مشابہت پوری نہ ہوتی۔ |
| | 4- یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے کہ جب بھی بنی نوع انسان کو کسی ہادی کی ضرورت ہو وہ ہدایت کے سامان فرماتا ہے۔ |
| الصفت : 72-73 | (i) ولقد ضل قبلهم اكثر الاولين ولقد ارسلنا فيهم منذرين |
| فاطر:44' احزاب:63 | (ii) ولن تجد لسنة الله تبديلا<br>چنانچہ نصیحتاً فرمایا |
| الاعراف:36 | (iii) يبنى آدم اما يا تينكم رسل منكم يقصون عليكم ايتى ...<br>امام جلال الدین سیوطی کہتے ہیں |
| تفسیر اتقان جلد 2 صفحہ 34 اردو ترجمہ محمد حلیم انصاری صفحہ 108 | (i) فانه' خطاب لاهل ذلك الزمان و لكل من بعدهم یعنی بنی آدم کا خطاب اس زمانے اور بعد کے زمانے کے لوگوں کے لئے ہے |
| مجمع البیان زیر آیت مذکور | (ii) فقال يا بنى آدم هو خطاب يعم جميع المكلفين من بنى آدم من جاء الرسول منهم ومن جاز ان ياتيه الرسول یعنی بنی آدم کا خطاب عام ہے۔ جو ہر اس کے لئے ہے جن کے پاس انہی میں سے رسول آئے۔ |
| سورۃ الحج:76 | 5- الله يصطفى من الملئكة رسلا ومن الناس .... اللہ تعالیٰ الملئکہ اور لوگوں میں سے رسول چنتا ہے اور چنتا رہیگا |
| | 6- ينزل الملئكة بالروح من امره على من يشاء من عباده اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اللہ تعالیٰ |

| مضمون | حوالہ |
|---|---|
| فرشتوں کو وحی دیکر بھیجتا ہے اور بھیجتا رہے گا۔ | النحل:3 |
| (i) اس آیت میں روح سے مراد کلام الٰہی ہے | تفسیر روح المعانی جلد 5 صفحہ 4 زیر آیت ہذا |
| (ii) حضرت عباس کی روایت ہے آنحضور ﷺ نے فرمایا تم میں نبوت بھی ہوگی اور بادشاہت بھی ہوگی | گلہائے چیدہ مولفہ کفیلہ خانم |
| (iii) نلھمکم الحق.... ہم تمہاری طرف سچائی الہام کریں گے | البیضاوی جلد 2 صفحہ 267 |
| 7- اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء سے یہ عہد لیا کہ جب کوئی رسول تمہارے پاس آئے تو اس پر ایمان لانا اور مدد کرنا۔ یعنی انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ ان کی امتوں کو یہ حکم دیا گیا۔ چنانچہ یہ عہد آنحضور ﷺ سے بھی لیا گیا۔ | |
| (i) واذ اخذ اللہ میثاق النبین لما اتیتکم.... | آلعمران : 82 |
| (ii) واذ اخذنا من النبین میثاقھم ومنک ومن نوح.... اور یاد کیجئے کہ ہم نے لیا پیغمبروں سے قول و اقرار..... ومنک اور آپ سے بھی لیا جو کہ محمدؐ ہیں۔ | الاحزاب:8<br>1- تفسیر حسینی اردو جلد 2 صفحہ 210 زیر آیت ہذا<br>2- معارف القرآن<br>3- حاشیہ ترجمہ القرآن از محمود الحسن |

## امت مسلمہ سے خدا تعالیٰ کا سلوک

| مضمون | حوالہ |
|---|---|
| 1- ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملئکة | سورة سجدہ : 34-31 |
| 2- تنزل الملئکة والروح فیھا باذن ربھم من کل امر | سورة القدر:5 |
| 3- ملائکہ انسانوں کی روحوں میں الہاموں کے ذریعہ سے اپنی تاثیر نازل کرتے ہیں اور یقینی کشفوں کے ذریعہ سے ان پر اپنے کمالات ظاہر کرتے ہیں | تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 370 (امام رازی) |
| 4- امت فرشتوں کی معرفت وحی اور اس کے دیکھنے کے حصے سے محروم نہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ اگر تمہارے اندر ایمان کی ایک سی حالت رہے تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں۔ | تفہیمات الہیہ جلد 2 صفحہ 134 |

| مضمون | حوالہ |
| --- | --- |
| 5- آیت وہو یتولی الصالحین کے مطابق مقربین کی علامت ہے کہ فرشتے مریم کی طرح اسے پکارتے ہیں | تفہیمات الٰہیہ جلد 2 صفحہ 123 |
| 6- خلاصہ کلام یہ کہ غزالی کے نزدیک اصل معرفت صوفیاء کی ہے جو ذوق، وحی، کشف الٰہی کی بنیاد پر قائم ہوتی ہے ...... یہ لوگ بغیر کسی واسطہ کے دیدار حق سے مشرف ہوتے ہیں۔ | انوار اولیاء کامل صفحہ 205 حصہ دوم طبع سوم 1968ء |
| 7- اے سننے والو سنو! ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور وہ بولتا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا اس کی کوئی صفت معطل نہیں ہوگی۔ | الوصیت صفحہ 14 روحانی خزائن نمبر 10 صفحہ 309 |
| 8- زندہ مذہب وہ ہے جس کے ذریعہ زندہ خدا ملے۔ زندہ خدا وہ ہے جو ہمیں بلا واسطہ ملہم کر سکے۔ میں تمام دنیا کو خوشخبری دیتا ہوں کہ وہ زندہ خدا اسلام کا خدا ہے۔ | مجموعہ اشتہارات جلد 2 صفحہ 311 |
| 9- اسلام اس وقت موسیٰ کا طور ہے جہاں خدا بول رہا ہے۔ | ضمیمہ انجام آتھم صفحہ 62 |
| 10- اب الہام کی شکل جو حضرات اولیاء میں ہوتی ہے اس سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا جب جانوروں تک کو مثلاً شہد کی مکھی کو الہام ہوتا ہے تو انسان کو کیوں نہ ہو جو اشرف المخلوقات ہے۔ | مقدمہ ابن خلدون اردو صفحہ 439 مترجمہ مولانا سعد حسن خان یوسفی |
| **غیر انبیاء کو وحی الٰہی** | |
| قرآن مجید سے ثابت ہے کہ غیر نبیوں کو بھی وحی اور الہام ہوتا ہے وماکان بشر ان یکلمه الله الا وحیا--- | شوریٰ 52 |
| 1- جیسا کہ حضرت موسیٰ کی والدہ کو الہام ہوا۔ | طہٰ:39 |
| 2- حضرت عیسیٰ کی والدہ کو الہام ہوا۔ | آل عمران:43 |
| 3- حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کو الہام ہوا۔ | المائدہ:113 |
| 4- حتیٰ کہ شہد کی مکھی کو وحی ہوتی ہے۔ | النحل:69 |
| 5- یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم التلاق | مومن:14 |
| 6- ینزل الملئکة بالروح من امرہ علی من یشاء من | |

| مضمون | حوالہ |
| --- | --- |
| عبادہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا کلام نازل فرماتا ہے صرف انبیاء سے وحی خاص نہیں بلکہ مومنوں کو یہ حکم دیا۔ | النحل:3 |
| 1- ادعونی استعجب لکم تم دعا کرو میں اس کا جواب دونگا۔ | المومن:36 |
| 2- اجیب دعوۃ الداع اذا دعان میں ہر پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں | البقرہ:187 |
| 3- افمن یجیب المضطر اذا دعاہ بے چین کی پکار کر جب وہ پکارے کون قبول کرتا ہے؟ | النمل:63 |
| **آیت استخلاف اور امت مسلمہ** | |
| سورۃ نور کی آیت استخلاف بھی تقاضا کرتی ہے کہ مسلمانوں میں بھی سلسلہ مکالمہ مخاطبہ الہیہ کا جاری ہو۔ چنانچہ آنحضور ﷺ فرماتے ہیں۔ | |
| 1- لقد کان فیمن قبلکم من بنی اسرائیل رجال یکلمون من غیر ان یکونوا نبیا فان یکن من امتی احد فعمر<br>تم سے قبل بنی اسرائیل میں غیر نبیوں سے خدا تعالیٰ کلام کرتا رہا ہے۔ میری امت میں عمرؓ کو یہ سعادت نصیب ہوگی۔ | بخاری کتاب مناقب جلد دوم صفحہ 436 باب ماجاء فی مناقب عمر |
| 2- .... قالوا یارسول اللہ کیف محدث قال تتکلم الملئکۃ علی لسانہ کہ فرشتے ان کی زبان سے کلام کرتے ہیں۔ | تاریخ الخلفاء صفحہ 118 فصل فی الحدیث الواردۃ فی فضلۃ |
| 3- علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل | 1- المقاصد الحسنۃ فی بیان کثیر من الاحادیث المشتہرۃ علی الالسنۃ صفحہ 286<br>2- مکتوب امام ربانی دفتر اول حصہ چہارم صفحہ 72 |

| حوالہ | مضمون |
|---|---|
| اثبات الالہام والبیعۃ صفحہ 148 زیر مغالطہ نمبر 165 اردو ترجمہ مولوی محمد حسن صاحب۔ | 4- آج ایک شخص متقی، صالح صادق دعویٰ کرے کہ جو مجھے الہام ہوتا ہے اور مجھے غیب سے آواز آتی ہے تو ہم اس کو سچا جانیں گے اور بحکم شریعت تمام اہل اسلام پر لازم ہے کہ اس کو سچا سمجھیں۔ |
| تذکرۃ الاولیاء صفحہ 33 | 5- حضرت امام جعفر صادق کا قول ہے الہام قبول کا وصف ہے بغیر الہام استدلال کرنا برے لوگوں کا کام ہے۔ |
| الوثائق العباسیہ فرمان بنام سعد بن ابی وقاصد صفحہ 303 | 6- حضرت عمرؓ نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو ایرانیوں کے خلاف جنگ کے دوران لکھا مجھے القاء ہوا ہے کہ تمہارے مقابلے میں دشمن کو شکست ہوگی۔ |
| مشکوٰۃ باب الکرامات فصل سوم | 7- حضرت عمرؓ نے دوران خطبہ کشفی نظارہ دیکھ کر یا ساریۃ الجبل فرماتے ہوئے ہدایات دیں۔ |
| روح البیان جلد نمبر1 صفحہ 144 زیر آیت فاینما تولوا فثم وجہ اللہ | 8- حضرت ابو حنیفہؒ رات کو یہ آواز سنتے ' اے ابو حنیفہ تونے میری خدمت کو خالص کیا۔ اور میری معرفت کو کمال تک پہنچایا اس لئے میں تجھے اور قیامت تک تیری سچی اتباع کرنے والوں کو بخش دوں گا۔ |
| | 9- تذکرہ اولیاء مصنفہ فرید الدین عطاء میں جن بزرگوں کے الہامات کو درج کیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل ہیں۔ |
| تذکرہ اولیاء | حضرت اویسؓ قرنی۔ حضرت خواجہ حسن بصریؒ۔ حضرت مالک بن دینارؒ۔ حضرت حبیبؒ عجمی۔ حضرت رابعہ بصریؒ۔ حضرت ابراہیم ادھمؒ۔ حضرت ذوالنون مصریؒ۔ حضرت بایزید بسطامیؒ۔ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ۔ حضرت محمد علی حکیم الترمذیؒ۔ حضرت عبداللہ حنیفؒ۔ حضرت جنید بغدادیؒ۔ ابوالحسن فرقانیؒ۔ حضرت ابوبکر شبلیؒ وغیرہ<br><br>**امام مہدی کو وحی ہوگی**<br><br>1- امام مہدی الہام کے ذریعہ شریعت کی باریکیاں سمجھ کے |

| حوالہ | مضمون |
|---|---|
| اسعاف الراغبین صفحہ 145 | لوگوں تک پہنچائے گا۔ |
| 1۔اسعاف الراغبین صفحہ 147 | 2- جرائیل مہدی علیہ السلام پر وحی حقیقی لیکر نازل ہو گا۔ |
| صحیح مسلم کتاب الفتن فی ذکر الدجال | 3- فبینما ھو کذ لک اذ اوحی اللہ الی عیسی بن مریم..... |
| 2- روح المعانی جلد 7 صفحہ 65 | 4- نعم یوحی الیہ وحی حقیقی کما فی حدیث مسلم |
| النجم الثاقب جلد1 صفحہ 66 | 5- ویوحی الیہ فیعمل بالوحی بامر اللہ |
| حاشیہ حقیقۃ الوحی صفحہ 103 | ا- جاء نی آئل |
| i-ازالہ اوہام صفحہ 577<br>ii-النبوۃ فی الاسلام صفحہ 30 | ii- اس جگہ اللہ تعالیٰ نے جرائیل کا نام ائل رکھا ہے۔ |
| i-اربعین حصہ اول صفحہ 3 ii-تجلیات الہ صفحہ 24 | 6- مجھے خدا کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی معہود اور اندرونی و بیرونی اختلافات کا حکم ہوں۔ |
| اقتراب الساعۃ صفحہ 163 | 7- ان جبرائیل لا ینزل الی الارض بعد موت النبی بے اصل ہے |
| مسلم جلد 3 صفحہ 248 | 1- مثلی و مثل الانبیاء من قبلی کمثل رجل نبی بنیانا....... |
| 2- بخاری کتاب المناقب باب خاتم النبیین جلد دوم صفحہ 384<br>3- مسند احمد بن حنبل جلد دوم صفحہ 398 حدیث 9168 عن ابی ہریرہ<br>4- ترمذی ابواب المناقب باب ماجاء فی فضل النبی | فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایک ایسی عمارت کی ہے۔ جسے ہر لحاظ سے خوبصورت بنایا گیا۔ جس کے حسن پر لوگ تعجب کرتے ہوں۔ صرف اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی ہو۔ فرمایا وہ آخری اینٹ میں ہوں۔ |
| مقدمہ ابن خلدون صفحہ 324 | ا- یفسرون خاتم النبیین باللبنۃ حتی اکملت البنیان و معناہ البنی الذی حصلت لہ النبوۃ الکاملۃ۔<br>خاتم النبیین کی تفسیر اس امت سے کرنا جس سے عمارت مکمل |

| مضمون | حوالہ |
|---|---|
| ہو گئی ہے سے مراد یہ ہے کہ وہ نبی آگیا جس کے وجود میں نبوت اپنی تمام تر وسعتوں اور رفعتوں کے ساتھ مکمل ہو گئی۔ | |
| ب۔ حضرت علامہ ابن حجر فرماتے ہیں۔ اس حدیث میں شریعت کی تکمیل کی طرف اشارہ ہے۔ | فتح الباری باب خاتم النبیین جلد 6 صفحہ 559 دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور |
| 2 انا المقفی معناہ المتبع للنبیین علیہ السلام۔ آنحضور ﷺ کا ایک نام المقفی ہے۔ جس کا مطلب ہے وہ عظیم شخص جس کی اتباع انبیاء کریں۔ | اکمال الاکمال شرح مسلم جلد 6 صفحہ 143 |
| 3- د۔ انا العاقب والعاقب الذی لیس بعدہ نبی۔ فرمایا میرا نام العاقب ہے۔ جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔ | مشکوۃ جلد سوم باب اسماء النبی صفحہ 130<br>2- شمائل ترمذی باب فی اسماء رسول اللہ |
| i- لیس بعدہ نبی یہ کسی راوی یا صحابی کے الفاظ ہیں۔<br>ii- ھذا قول الزھری- لیس بعدہ نبی' یہ امام زھری کا قول ہے۔ | مرقاۃ جلد 5 صفحہ 576 حاشیہ مشکوۃ شمائل ترمذی مجتبائی بین السطور |
| iii- انا العاقب الذی لیس بعدہ احد میں وہ عاقب ہوں جس کے بعد کوئی نہیں | مسلم کتاب الفضائل باب فی اسمائہ |
| 4 سیکون فی امتی ثلاثون کذابون کلھم یزعم انہ نبی انا خاتم الانبیاء لا نبی بعدی۔ فرمایا میری امت میں تیس کذاب ہوں گے ان میں سے ہر ایک یہ خیال کرے گا کہ وہ نبی ہے میں خاتم الانبیاء ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ | ترمذی ابواب الفتن باب لا تقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون |
| ا۔ تیس دجالوں کی تعداد بہت پہلے پوری ہو چکی ہے۔ | 1- شرح مسلم اکمال الاکمال جلد 7 صفحہ 458<br>2- فتح المجید شرح کتاب التوحید صفحہ 232 |

| مضمون | حوالہ |
| --- | --- |
| | 3۔ مواہب اللدنیہ جلد 2 صفحہ 198 |
| ب۔ تمیں کا عدد بتاتا ہے کہ کوئی سچا بھی ظاہر ہوگا۔ ورنہ فرمایا جاتا کہ جو بھی دعویٰ کرے جھوٹا ہوگا۔ | الحج الکرامہ صفحہ 239 |